بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

ذہنی تطہیر یافتہ قادیانیوں کی شعوری حالت اور بے بسی

جناب شہریار صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ۔

امید ہے آپ بفضل اللہ تعالیٰ بخیر وعافیت ہونگے۔کل مورخہ ۲۴/مارچ کو آپ لکھتے ہیں۔

Name Shaharyar

Email shery678@gmail.com

Subject Question

Message Assalam-o-Alaikum

Sir app ki website visit ki dekhna chahta tha k kon hein app kher ik link app ka dekha jis pe app ne jamaat ahmadiyya pe ilzam lagaya k jamaat ne al wasiyat main tehreef ki ha . maine usi waqt risale ka wo page parhlia or alislam say b dekh lia k app jhoot bat bol rahe hein . or app ne lafz qadyani istamal kia . or app ka dawa musleh maod ka ha or zahir ha k agar ka dawa ye ha to app ko massih maud AS say pyar ka bhi otna hi huga to kia app ko khayall na aya k dunia k muslim jo ahmadiyyo ki taghzeeb krte hein app ne bhi woe ki or dawa app ka musleh ka ha ?? jo ne Hazrat MAssih AS ne rkha app ko wo acha nai laga k ap ne bhi hume qadiyani kehna pasand kia ahmadi nai ye kesa tazad ha zara smjhaein Jazakallah app k jawab ka muntazir warna app ko jhoot pe hi smjhu ga Khuda Hafiz

سر آپکی ویب سائٹ وزٹ کی۔ دیکھنا چاہتا تھا کہ کون ہیں آپ۔ خیر ایک لنک آپکا دیکھا جس پہ آپ نے جماعت احمدیہ پہ الزام لگایا ہے کہ جماعت نے الوصیت میں تحریف کی ہے۔ میں نے اُسی وقت رسالے کا وہ صفحہ پڑھ لیا اور الاسلام سے بھی دیکھ لیا کہ آپ جھوٹ بات بول رہے ہیں۔ اور آپ نے لفظ قادیانی استعمال کیا ہے۔ اور آپکا دعویٰ مصلح موعود کا ہے اور ظاہر ہے کہ اگر آپکا دعویٰ یہ ہے تو آپ کو مسیح موعودؑ سے پیار کا بھی اُتنا ہی ہوگا تو کیا آپ کو خیال نہ آیا کہ دنیا کے مسلمان جو احمدیوں کی تکذیب کرتے ہیں آپ نے بھی وہی کی اور دعویٰ آپکا مصلح کا ہے؟ جو نام حضرت مسیح علیہ السلام نے رکھا آپ کو وہ اچھا نہیں لگا کہ آپ نے بھی ہمیں قادیانی کہنا پسند کیا احمدی نہیں۔ یہ کیسا تضاد

ہے ذرا سمجھائیں جزاک اللہ۔آپکے جواب کا منتظر۔ورنہ آپ کو جھوٹ پہ ہی سمجھوں گا۔خدا حافظ۔

جناب شہریار صاحب۔خاکسار نے ویب سائٹ پر''تحریف شدہ رسالہ الوصیت'' کے عنوان سے نیوز سیکشن میں نیوز نمبر ۷۸ پر جماعت احمدیہ قادیان کے الوصیت کے دونوں رسالوں کو لگایا ہوا ہے اور پہلے تحریف شدہ رسالہ الوصیت میں صفحہ نمبر ۵ پر جو حاشیہ تحریف کیا گیا ہے وہاں سرخ رنگ میں موٹا سا تیر کا نشان دیا ہوا ہے۔کیا آپ کو وہ سرخ رنگ کا موٹا سا نشان نظر نہیں آیا؟ عجیب بات ہے کہ آپ کو سرخ رنگ میں نشان زدہ جگہیں بھی نظر نہیں آئیں اور چل پڑے ہیں اس عاجز کو جھوٹا کہنے کیلئے۔(چیک کریں تحریف شدہ رسالہ۔صفحہ نمبر ۵)۔اور اسی طرح اصل رسالہ روحانی خزائن جلد ۲۰ میں جو شائع شدہ ہے وہ بھی تحریف شدہ الوصیت کے آگے لگایا ہوا ہے بلکہ وہاں تحریف شدہ حاشیہ کے اردگرد سرخ رنگ کی لائن لگائی ہوئی ہے (رسالہ۔صفحہ نمبر ۸۔روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۳۰۶)۔واضح رہے کہ رسالہ الوصیت کا ایک مکمل حاشیہ حذف کیا گیا ہے اور آپ مجھے جھوٹا کہنے سے پہلے انصاف اور تقویٰ کیساتھ اپنی دونوں آنکھیں ذرا کھول کر دونوں رسالوں کی نشان زدہ جگہیں پڑھیں اور پھر اپنی قسمت پر روئیں کہ وہ خلیفے جن پر آپ یقین کر بیٹھے ہیں کہ کیا یہ خدا کے بنائے ہوئے ہیں؟؟ اور وہ قادیانی مولوی جنہیں آپ بڑے متقی اور دیانتدار سمجھتے ہیں اُنہوں نے حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کی احمدیت کیساتھ کیا کچھ کیا ہے؟ اپنے مولویوں اور خلیفوں سے بھی پوچھیں کہ وہ ایسی یہودیانہ حرکتیں کیوں کر رہے ہیں؟ می تواند شد یہودی می تواند شد مسیح۔فَتَدَبَّرُوْا اَیُّھَا الْعَاقِلُوْن۔

(۲) عیسائیوں نے حضرت مسیح عیسیٰ ابن مرین علیہ السلام کو نعوذ باللہ خدا کا بیٹا بنا لیا اور مسلمان نہ صرف غلط فہمی کی وجہ سے آپ کو زندہ بجسم عنصری آسمان پر بٹھائے ہوئے ہیں بلکہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی مسیح موعود کے مطابق آپکے زندہ بجسم عنصری آسمان سے نزول کے لئے بھی انتظار کر رہے ہیں۔حضرت بانئے جماعتؑ نے ان دونوں جھوٹے عقیدوں کی تکذیب اور اِنکی حوصلہ شکنی کیلئے اپنی کتب میں جو کچھ بھی حضرت مسیح عیسیٰ ابن مریمؑ کے متعلق لکھا ہے۔وہ حیات مسیح کے جھوٹے عقیدے کی تردید کیلئے اور آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی مسیح موعود کے مطابق آنیوالے سچے اُمتی مسیح موعود کی طرف توجہ مبذول کروانے کیلئے لکھا تھا اور یہ وقت کی ضرورت کے عین مطابق تھا۔حضورؑ اپنی کتاب ست بچن میں حضرت مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے متعلق لکھتے ہیں۔

(۱)''وہ ایک عورت کے پیٹ میں نومہینہ تک بچہ بن کر رہا اور خون حیض کھاتا رہا اور اِنسانوں کی طرح ایک گندی راہ سے پیدا ہوا اور پکڑا گیا اور صلیب پر کھینچا گیا''۔(روحانی خزائن جلد ۱۰ صفحہ ۲۶۵ بحوالہ ست بچن)

(۲)''یہ بھی یاد رہے کہ آپکو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی۔جن جن پیشگوئیوں کا اپنی ذات کی نسبت توریت میں پایا جانا آپ نے فرمایا ہے۔اِن کتابوں میں ان کا نام ونشان نہیں پایا جاتا بلکہ وہ اوروں کے حق میں تھیں جو آپکے تولّد سے پہلے پوری ہوگئیں اور نہایت شرم کی بات یہ ہے کہ آپ نے پہاڑی تعلیم کو جو انجیل کا مغز کہلاتی ہے یہودیوں کی کتاب طالمود سے چُرا کر لکھا ہے۔اور پھر ایسا ظاہر کیا ہے کہ گویا یہ میری تعلیم ہے۔لیکن جب سے یہ چوری پکڑی گئی عیسائی بہت شرمندہ ہیں۔''(روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحات ۲۸۹ تا ۲۹۰ بحوالہ انجام آتھم مع ضمیمہ)

(۳)''ایک فاضل پادری صاحب فرماتے ہیں کہ آپکو اپنی تمام زندگی میں تین مرتبہ شیطانی الہام بھی ہوا تھا چنانچہ ایک مرتبہ آپ اسی الہام سے خدا سے منکر ہونے کیلئے تیار ہو گئے تھے۔ آپکی انہی حرکات سے آپکے حقیقی بھائی آپ سے سخت ناراض رہتے تھے اور انکو یقین تھا کہ آپکے دماغ میں ضرور کچھ خلل ہے اور وہ ہمیشہ چاہتے رہے کہ کسی شفاخانہ میں آپ کا باقاعدہ علاج ہو شاید خدا تعالیٰ شفا بخشے۔''(ایضاً صفحہ ۲۹۰)

(۴)''عیسائیوں نے بہت سے آپکے معجزات لکھے ہیں۔ مگر حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا۔ اور اس دن سے کہ آپ نے معجزہ مانگنے والوں کو گندی گالیاں دیں اور اُن کو حرام کار اور حرام کی اولاد ٹھہرایا۔ اِسی روز سے شریفوں نے آپ سے کنارہ کیا۔ اور نہ چاہا کہ معجزہ مانگ کر حرامکار اور حرام کی اولاد بنیں۔''(ایضاً صفحہ ۲۹۰)

(۵)''آپ کا یہ کہنا کہ میرے پیرو زہر کھائیں گے اور اِن کو کچھ نہیں ہوگا۔ یہ بالکل جھوٹ نکلا۔ کیونکہ آج کل زہر کے ذریعہ سے یورپ میں بہت خودکشی ہو رہی ہے۔ ہزارہا مرتے ہیں۔ ایک پادری کو کیسا ہی موٹا ہو تین رتی اسٹرکنسیا کھانے سے دو گھنٹے تک بآسانی مرسکتا ہے۔ پھر یہ معجزہ کہاں گیا۔ ایسا ہی آپ فرماتے ہیں کہ میرے پیرو پہاڑ کو کہیں گے کہ یہاں سے اُٹھ اور وہ اُٹھ جائے گا۔ یہ کس قدر جھوٹ ہے بھلا ایک پادری صرف بات سے ایک اُلٹی جوتی سیدھا کر کے تو دکھلائے۔''(ایضاً صفحہ ۲۹۱)

(۶)''آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپکی زنا کار اور کسبی عورتیں تھیں۔ جنکے خون سے آپکا وجود ظہور پذیر ہوا۔ مگر شاید یہ بھی خدائی کیلئے ایک شرط ہوگی۔ آپ کا کنجریوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدّی مناسبت درمیان ہے ورنہ کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقعہ نہیں دے سکتا کہ وہ اُسکے سر پر اپنے ناپاک ہاتھ لگا وے اور زنا کاری کی کمائی کا پلید عطر اُسکے سر پر ملے اور اپنے بالوں کو اُسکے پیروں پر ملے سمجھنے والے سمجھ لیں کہ ایسا انسان کس چلن کا آدمی ہوسکتا ہے۔''(انجام آتھم مع ضمیمہ۔ (ایضاً صفحہ ۲۹۱)

جناب شہریار صاحب۔ میں نے جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب اور اُسکے جانشینوں کے جھوٹے عقائد کی طرف قادیانیت کا لفظ استعمال کیا اور آپ اس پر بہت خفا ہوئے ہیں بلکہ اتنے ناراض ہوئے کہ مجھے پڑھے اور سنے بغیر مجھے جھوٹا کہنا شروع کر دیا ہے۔ حضرت بانئے جماعتؑ نے حضرت مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے متعلق جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بنی اسرائیل کی طرف اپنا سچا صاحب کتاب نبی اور رسول قرار دیا ہے آپؑ نے جو الفاظ استعمال فرمائے ہیں اور جس کی وجہ سے سب مسلمان ناراض ہو گئے تھے۔ میرا مرزا بشیر الدین محمود احمد اور اُسکے جانشینوں کے جھوٹے عقائد کی طرف لفظ قادیانی استعمال کرنا حضورؑ کے اُن الفاظ جو آپؑ نے اپنی کتب میں حضرت مسیح عیسیٰ ابن مریمؑ کے متعلق استعمال فرمائے ہیں کیا زیادہ سخت اور غلط ہیں؟؟ میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ اگر حضورؑ کے درج بالا الفاظ غلط نہیں ہیں اور یقیناً غلط نہیں ہیں تو پھر میرا گمراہوں کو احمدی کی بجائے قادیانی کہنا کس طرح غلط ہوسکتا ہے؟ اتقوا اللہ۔ اتقوا اللہ۔

اور پھر یہ بھی کہ جن اصحاب احمد علیہم السلام نے ۱۹۱۴ء میں لاہور میں انجمن اشاعت اسلام لاہور سے ایک الگ جماعت بنائی تھی۔ وہ بھی

احمدی ہی تھے اور اُنہوں نے کوئی پیغامی جماعت نہیں بنائی تھی۔ان کوسب سے پہلے مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب نے پیغامی کہنا شروع کیا تھا۔میرا آپ سے سوال ہے کہ اگر آپ کے نام نہاد قادیانی خلیفے اور آپ اپنے مخالفوں کو جس نام سے بھی پکارنا شروع کردیں وہ ٹھیک ہے اور یہ کوئی قابل اعتراض بات نہیں۔لیکن اگر اس عاجز نے آپکے قادیانی خلیفوں کے جھوٹ کو ثابت کرنے کے بعد اِنکی تعلیم کو قادیانیت کہا ہے تو یہ بات آپ کیلئے کیوں بہت قابل اعتراض بنی ہے۔کیا یہ انصاف ہے؟؟؟ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں مومنوں کو حکم دیتے ہوئے فرماتا ہے۔۔۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (المائدہ۔۹) اے مومنو! اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے تم انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔جو کچھ تم کرتے ہو اللہ یقیناً اس سے آگاہ ہے۔

جناب شہر یار صاحب۔واضح رہے کہ حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کی تعلیم کو ہم احمدیت کہتے ہیں۔مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب نے ۱۹۱۴ء میں حضرت بانئے جماعت کی احمدیت کی صف لپیٹ کر اسکی جگہ ایسی تعلیم جاری کی ہوئی ہے جس کا نہ قرآن کریم سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی حضرت مرزا صاحبؑ کی احمدیت سے یہ احمدیت کی بجائے قادیانیت ہے جس کے بھیس میں آپ احمدیت کے نام پر چھپے ہوئے ہیں۔

حضرت مہدی و مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔۔۔ ﴿اصل بات یہ ہے کہ جب تک اِنسان کسی بات کو خالی الذہن ہو کر نہیں سوچتا اور تمام پہلوؤں پر توجہ نہیں کرتا اور غور سے نہیں سنتا۔اُس وقت تک پرانے خیلات نہیں چھوڑ سکتا۔اِس لیے جب آدمی کسی نئی بات کو سُنے تو اُسے یہ نہیں چاہیے کہ سُنتے ہی اُس کی مخالفت کیلئے تیار ہو جاوے بلکہ اُس کا فرض ہے کہ اُس کے سارے پہلوؤں پر پورا فکر کرے اور اِنصاف اور دیانت اور سب سے بڑھ کر خدا تعالےٰ کے خوف کو مدنظر رکھ کر تنہائی میں اِس پر سوچے۔﴾ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۱ تا ۲)

عزیز من۔اگر آپ حضورؑ کی درج بالا نصیحت کے مطابق اس عاجز کی کتب،مضامین پڑھیں گے اور اسی طرح تقاریر اور خطبات بھی سنیں گے تو اِنشاءاللہ تعالیٰ اگر آپکے اندر کچھ بھی نیکی،تقویٰ اور سچائی ہوئی تو آپ کو نہ صرف حقیقت کا علم ہو جائے گا بلکہ آپ اس عاجز کو جھوٹا کہنے کی بجائے اپنے قادیانی خلیفوں اور مولویوں کو ہی جھوٹا کہیں گے۔شرط صرف یہ ہے کہ آپ اپنے دماغ کو تعصب سے پاک کر کے تقویٰ اور دیانتداری اور غیر جانبداری کیساتھ تحقیق کریں۔امید ہے آپ لوگوں کو جھوٹے کہنے کی بجائے پہلے اپنی اصلاح کریں گے۔اللہ تعالیٰ آپ کو سمجھ بھی دے اور تقویٰ بھی نصیب کرے آمین۔والسلام۔۔خاکسار

عبدالغفار جنبہ/کیل۔جرمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں (مجدد صدی پانزدہم)

۲۵/مارچ ۲۰۱۳ء

☆☆☆☆☆☆☆☆